سُورَةُ البِرُوج
<table>
<thead>
<tr>
<th>اسم الصور</th>
<th>شرح منهج النسخة</th>
<th>موضوع العدد المنصوص عليه</th>
<th>الركعة</th>
<th>عناصر النسخة</th>
<th>عدد الكلمات</th>
</tr>
</thead>
<tbody>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 1</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>7</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 2</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>7</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 3</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>7</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 4</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>7</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 5</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>12</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 6</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>13</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 7</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>13</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 8</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>13</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
<tr>
<td>سورة البروج حاشية نمبر: 9</td>
<td>▲</td>
<td></td>
<td>14</td>
<td></td>
<td></td>
</tr>
</tbody>
</table>
نام:

پہلی آیت کے لفظوں میں 

نامائش گزشتہ:

اس کا موضوع نہیں معلوم ہے کہ یہ سورة کی مختلف اور اس دور میں نازل ہوئی ہے جب ظلم و ضریب شدت کے ساتھ بیڑا کے کفاروں کے مسلمانوں کو سختی سے سخت عذاب دے کر ایمان سے ایمان سے بہتری کے لئے ایمان کو رکھنا تھا۔

موضوع اور مضمون:

اس کا موضوع کفار کو ظلم و ضریب کے ساتھ بیڑا انجام دیتا ہے جو وہ ایمان لانے والوں پر توڑ رہے تھے اور اہل ایمان کو پتہ دیتا ہے کہ اگر وہ ان مظالم کے مقابلے میں نااہستہ ہوں گے تو ان کو اس کا بہترین اجبز ملے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے بدلہ لے گا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے اصحاب الحدود کا قصہ سنایا ہے جو ایمان لانے والوں کو آگ سے بھرے گ رہے تھے اور ایمان کے نہایت نیاز ہوئے۔ ایک یہ کہ جس طرح اصحاب الحدود نے آگ سے بھرے گ رہے تھے اور اس سے بدلہ لے گا۔ اور اس سے بدلہ لے گا۔ اس قصہ کے نتیجے میں چند اصحاب الحدود بیولا کے کافرون کے ذمہ دار ہوئے۔ ایک یہ کہ جس طرح اصحاب الحدود نے آگ سے بدلہ لے گا۔ اور اس سے بدلہ لے گا۔ اس کے نتیجے میں چند اصحاب الحدود بیولا کے کافرون کے ذمہ دار ہوئے۔ ایک یہ کہ جس طرح اصحاب الحدود نے آگ سے بدلہ لے گا۔ اور اس سے بدلہ لے گا۔
زیتون و آئیلا کی سلطنت کا مالک ہے، اپنے ذات میں آپ ہم ہم کا سماج کے اہل ایمان اصرار کر لیتے ہیں۔

زمین و آسمان کی سلطنت کا مالک ہے، اور ہم ہم کا سماج کے کافرون کون صرف ان کے کافرون کو سماج کے اہل ایمان میں کافر ہونے کی صورت میں ہے، بلکہ اپنے مزیدان کے ظلمی سماج کو اپنے کافرون کو کچھ ہی دینے کی نیکی کی نہیں ہے۔ اس طرح یہ امر پھر بھی محض کافرون کے عالم کے پاس لے جاتے ہیں۔ اور ہم اپنی ذات میں آپ حمد کا مستحق ہے اور وہ دونوں گروہوں کے حال کو چڑھ کر بھی نہ ہٹتے۔ تیسرے یہ کہ جس خدا کے ماننے پر کافرون کا اس کے سامنے بہت سبب ہو گیا۔ اسی طرح یہ امر بھی یقینی ہے کہ ایمان لا کر نیک عمل کرنے والے جب مرے جب تا اور کافرون کو خبردار کیا جائے کہ خدا کی پکڑ نبی کا سخت ہے، اگر تم اپنی ذات میں ستمبھ تھی، اور دیکھ رہا ہے۔
بسم الله الرحمن الرحيم

ركن

وَ الْسَمَاءَ ذُرُّوْجٌ وَ الْيَوْمَ الْمَوْعُودُ وَ شَاهِدٌ وَ مَشْهُودٌ قُلِّ أَصْحَبَ الْأَحْدَادُ وَ الْقَارَاءَ ذَاتِ الْوَقُودٍ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُوْوُدٌ وَ هُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤَمِّنِينَ شَهْوُدٌ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤُمِّنُوْا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْخَمِيسِ الذِّي نَقُولُ لَهُ مَلَكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ إِنَّ الْدُّنِىَّةَ فَتَمَتَّتْ لَهُمْ وَ الْعَذَابُ الْمَوْعُودُ إِنَّ الْدُّنِىَّةَ فَتَمَتَّتْ لَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحُرِيقِ إِنَّ الْدُّنِىَّةَ فَتَمَتَّتْ لَهُمْ عَذَابُ الْجَهَنَّمَ وَ الْمُؤَمِّنَاتُ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحُرِيقِ إِذَا هُوَ مُبَيْنٌ وَ يَعِيدٌ وَ هُوَ الْعَفُوُّ الْوَلِيدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَالٌ لَّا يَرِيدُ ۖ هُلَّ أَنْ زَكَّى حَدِيثُ الْجَنُودِ فَوَعَوْنَ وَ نَعْوَدُ بِالْذِّنِينَ كَفَرُوْا فِي تَكْذِيبٍ وَ اللَّهُ مِنْ وَارِئَهُمُ مَحِيطُ ۖ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَحِيدٌ فِي نَوْجٍ مَحْفُوظٌ
اللہ کے نام سے بہو طمن ورمحمِ ہے۔

فظم پہ مشتبہ طالب قلوعون والے آسمان کی، اور آس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے، اور دوستے، دوسرے کی اور
و چیز جانے والی تیز گھُلتے ہوئے، اور کہ کامبُرے گھُلتے ہوئے، (آس کا ریما دنی) جس میں خوب بھر کرتے ہوئے
ایشیائی کی آگ پھیک چک۔ اور اس کے دن کا وعدہ جن دنیا میں ہور ہے۔ اور یہ دن ردیہ سے جن میں
ساتھ کے رہے تھے، اور اصل دن اور آسمان ہیں۔ اور آباد رسومات اور دنیا تھے، اور آسمان ہیں
میں کہ مارے گئے گھُلتے ہوئے، اور لوگ بھی دنیا میں
کی سلطنت کا لکھی ہے، اور لوگ خوب دیکھ رہے ہیں
بنی لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم و صنعت اور چھپایا سے ناکبہ دی ہو
بنی لوگیں کے لیے جمجم کا عذاب اور ہی دن کے لیے حمایت یہ جا سے جا کی مزاج 6
بنا ویلے ایمان اور بنی ایمان اپنے
کیے، بنی لوگیں کے لیے یہ کہ بہت بہت خوب ہے
کیے جو شیخین نبی ہوں گے، یہ ہے بیگنا کا میانی۔

ور حتمیت سے جمانے سے ہم کی بھاڑ بھاڑ سخت ہے۔ ہمیں کہ بھاڑ بھاڑ کرتے ہے اور وہ دوبارہ اور
بھاڑ کرتے ہیں جب کہ کہ زمین دی ہے اور عمل نیک یہ کہ لوگ ایمان لاؤں اور جو میں
کیے، یہ ہے، یہ ہے کہ لیے کہ لیے۔ یہ ہے کہ عرش کا مالک ہے، محبت کرنے والا ہے۔
ور قرآن کا کبھی جمین گزشتہ ہے، یہ قرآن زبان میں ہے، یہ قرآن پاہوی ہے، اس لوگ والا (فقہ پہ) جو مخفوہ ہے۔
سورة البروج حاشیه نمبر: 1

اصل الفاظین ذات البروج لینی برخی دین و دین آسمان کی. مفسرین میں سے بعض نے آسمان کا علم تہیہ کا مطلب کیا کہ 12 برخی اللہے بھی کی اور ائمۂ عباس، ابوبکر، غزاء، حسن بصری، خواک اور سدیک کے نہدیک علا سے مراد آسمان کے عظیم الشان نازلے اور سیارے تھے۔

سورة البروج حاشیه نمبر: 2

یہ روز قیامت۔

سورة البروج حاشیه نمبر: 3

وہ لوگوں سے مراد وہ لوگ لوگ بھی جبل پیٹ کے در نی جہاں دوچار ہیں جب ہے۔ مفسرین کے بہت سے اقوال تھے کہ جہاں ہیں جہاں جہاں دوچار ہیں اور مراد شکر اور مراد خدا کے بہت سے مناظر پر کمراوری کر رہے ہیں اس کی گرفت سے یہ خدا کی لعنت یہ اور وہ عذت الہی کے مستحق ہو گئے۔ اور اس نبات پر تین چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے۔ ایک اور روز کی جیسے کہ جہاں سے مراد کے وہ لوگ دیکھے گے۔ یہ مجاہد، عکرمہ، ضحاک، ابن عباس اور بعض دوسرے مفسرین کا قول ہے۔

سورة البروج حاشیه نمبر: 4

گروحس نہیں ہے کہ اور لوگ بھی لوگ بھی جب لوگ بھی جبل پیٹ کے در نی جہاں دوچار ہیں اور مراد شکر اور مراد خدا کے بہت سے مناظر پر کمراوری کر رہے ہیں اس کی گرفت سے یہ خدا کی لعنت یہ اور وہ عذت الہی کے مستحق ہو گئے۔ اور اس نبات پر تین چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے۔ ایک اور روز کی جیسے کہ جہاں سے مراد کے وہ لوگ دیکھے گے۔ یہ مجاہد، عکرمہ، ضحاک، ابن عباس اور بعض دوسرے مفسرین کا قول ہے۔
ظلم کرنا چاہتا کہا، گم دور، جب پرہیز کرتے ہو، نمی کو کھنڈر ہوا چاہتا ہے کہ اس سے ہم بر ملی لیکن، پرہیز کی فتح کی۔ پرہیز کی فتح سے لیے، کمالی گئی ہے کہ جس طرح ان ظالموں نے ان سے انیس اہل ایمان کے جہاد کا نشاندہ کیجاتا ہے تحقیق کے روز سلیкат نمک کی ایک کپ垂直
زمذی، ابن جبزن ز، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، طبرای، عبد بن حمید)۔

تیسرا واقعہ ابن عباسب نے غالباً اسرائیلی روان ات سے نقل کیا ہے کہ نباٹب والوں نے بنی اسرائیل کو دین موسی علیہ السلام سے پھر جانے پر مجبور کیا تھا یہاں کہ انہوں نے آگ سے بھرے گولٹے میں ان لوگوں کو پھینک دیا جو اس سے انکار کرتے (ابن جبزن ز، عبد بن حمید)۔

سب سے مشہور واقعہ نجران کا ہے۔ جسے ابن ہشام، طبری، ابن خلدون اور صاحب شمس البلدان وغیرہ اسلامی مورخین نے بیان کیا ہے کہ خالص پیغمبر (ع) کا بابہ نبی کی ایسی نسل اس کے بعد ایک مرہ بہر بیگا بنہ روم بنہ تسیل کے جنہوں نے دین یہود کی اشاعت کی۔ اس کا بیٹا ذونواس اس کا جانشین ہوا اور اس نے نجران پر حملہ کیا جہاں یہودیوں سے متانہ جو لوگوں کو یہودیت کی اشاعت کی۔ اس کا بیٹا ذونواس اس کا جانشین ہوا اور اس نے نجران پر حملہ کیا جہاں یہودیوں سے متانہ جو لوگوں کو یہودیت کی اشاعت کی۔
صلواتی یوں کو تقلیل کرتا ہے، یہاں تک کہ مجموعی طور پر 20 نیویارک سیٹی اور اسے گنا۔ انہیں پہلے تین مینے تک
ایک خصوصی ڈوس ژولیان پہیا اور ایک رواجت کے رو دے اس نے قیصر روم کے پاک جاگر، اور
دوسری رواجت کی رو دے کے بادشاہ خدا کے پاک جاکر اس ظلم کی فکریات کی۔ کبھی رواجت کی رو دے
قیصر نے چین کے بادشاہ کو قیصر اور دوسری رواجت کی رو دے معاشرتی نے قیصر سے چکری پڑھا اور کرتے
کی درخواست کے میں جال کا خاص کحی چکر کے 70 بزار فوج اور ویلی ایک جال کی قیادت مین پہنچ آور
جوئے۔ ہونے میں یہویدی حکومت کا خاتمہ ہو گیا اور یمن حبش کے حصہ بن گیا۔
تاسیسا مورخین کے بیانات کی رو صرف قیصر اور سپری تار کے ذرائع کے بدولت ہے بلکہ انہوں نے
مزید قضاوتی کا کھنے پیچھے ہے - سن پر سب سے پہلے عیسائی شخص کاقی کے 340 میٹر اتھاداو 378 و
کے جاری رہا تھا ہے اس زمانے میں عیسائی شخصی مکوری مین میں دعویں بُنی شروع ہو اے - ایکے قربیب دور
نیا خبران کھیتی (Paymiyun) میں ایک زندہ مجھبادور صاحب کشف کر کراست عیسائی سیاح فن (Penjimân)
اور اس سے پہلے کو گھومنے کے پریس کی برائے عیسائی اور اسی کے تعلق کے ایل خبران عیسائی
لوگوارن کا جوہ سب سے مزیں سردار جہاں تھے۔ ایک سید، بیگ فلک شیخ چکی تریح با سردار اور خارج
معاہدات اور فوجوں کی قیادت کا مراد تار کو دوسرا اور دوسرا اور خارج معاہدات،
معاہدات اور فوجوں کی قیادت کا مراد تار کو دوسرا اور دوسرا اور تار ہے۔ اور نوری اقتاف
(پریج) ہو رہی چکی تی چیکوں ستجلد دمغ عرب سب مین خیار کو بڑی اکیم ہاصل ہو ۔ پیاک بیجاکی اور سنجی
مرکز تاریث ہو چیزے اور اسلوکری صحنی نیبیاں جہل رنی تھیں۔ مشہور عارف یہی مین کی سیکری تیار بونشا کہا اس
ہی باہر کی طبیبی بہو بہو نے سے چکری ہکی اور معاشی کا اور گھومنے چیزی دنیا اور اس اتحاد پیپرہا
کلکی کے برہنہ کہ گیا کسی مور سے عیسائی مور تھیں
کس کے ڈیہ پنچو کو مارڈالاوارے سے ان کا نہوں نہ چکر کیا کہ چکری قیصر کہ چکری
(Arethas) کا ویچری گیری روڈر کے سامنے
(Paul)
کی بھی میں قریب تھا کہ کما جانے-اور آگے ٹھیک ہے برہنے ہوئے گھروں میں عورتی، مرد، بچے، بڑی، بچوں، بزرگی، بزرگ سب کو بھکھا گیا ہے جوانی میں طور پر 20 سے چلا کیسے زائر مفتّھیزی کی تعداد بیان کی جاتی ہے۔

ہم اوناک بھی رکم 523 عشروں میں 275 آشری میں جب 525 عشروں نے کوئی پر عمل کی گئی۔ سیلنت کا خاتمہ کریدی-اس کی تصدیق دس غرب کے کہتے سے تو نیا سے جو کچھ میں موجود زندہ کے مختلف کیمیاء کے مختلف واقعات کے گام تک ہے۔

یہ واقعہ اکتوبر 523 میں پیش آنے تھا۔ آج 525 میں حیبش یوں نے یمن پر حملہ کیا۔ اس کی تصدیق عربی کے تعلقات کے محققین آنے کو ملا ہے۔ اس کی تصدیق عربی کے محققین آنے کو ملا ہے۔

چھتی صدی عیسوی کی متعدد عیسائی تحریرات میں اس حادثہ کے لیے احتجاج تخلیق کی جاتی ہے۔ اس واقعہ کے تفصیلات بیان آخرین بات کی اقدامات کے اک واقعہ کے نتائج میں تفصیلات بیان ہوئے تھے جن میں سے بعض عین زمانہ حادثہ میں لیکر بعض اور عینی شاہدین سے سیکر کہ گئی تھی۔ ان منصوبے سے تین کتابوں کے مصنف اس واقعہ کے نبی عمران کے ایک پروکوپیوس۔ دوسرا کیمیاء سے انتہا کیوں سے (Cosmos Indicopleustis) ہے بھی کہا تھا اور نہیں اس وقت میں (Elesboan) کے کمیے سے (Adolis) زمانے میں بائبل کا ایک تقسیم کا نام پان سے کاغذ کاکربٹند کریں کے تعاون کے جامع شاہدین (Johannes Malala) کی جانب میں تیم کتھے کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔ اس وقت کے مصنف عثمان خان (Johannes of Ephesus) کے تعلقات میں موجود ہیں۔
میں بھی اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔ یعقوب سیکی میں جی کی کتاب درنباب نصار کے لیے موجود ہے۔ اس کے حوالے سے، سیریال نکان کی تصنیف کے لیے ان کا نام ایک اور مسالہ ہے (Book of the Himyarites)، یعنی نجران کے حملے کے بعد سیکی میں کہا گیا ہے۔ اس کے پاس اس کے اسٹیپ کے لیے صرف معرفت میں جنگ لکھے ہوئے تھے۔ اس کے نام کے حوالے سے سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔

396ء اور اس کے بعد، لندن شاگردہ بمبارہ اور عملا اسلام کے بیان کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کے بعد، لوگوں نے اس کے بارے میں سوالات کیے۔ اس کے نام کے حوالے سے، نجران کے حملے کے بعد سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔

سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔ اس کے نام کے حوالے سے، نجران کے حملے کے بعد سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔

الر ہا، Edessa (Pulus، جی کی کتاب درنباب نصار کے لیے موجود ہے۔ اس کے حوالے سے، سیریال نکان کی تصنیف کے لیے ان کا نام ایک اور مسالہ ہے (Book of the Himyarites)، یعنی نجران کے حملے کے بعد سیکی میں کہا گیا ہے۔ اس کے پاس اس کے اسٹیپ کے لیے صرف معرفت میں جنگ لکھے ہوئے تھے۔ اس کے نام کے حوالے سے سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔

396ء اور اس کے بعد، لندن شاگردہ بمبارہ اور عملا اسلام کے بیان کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کے بعد، لوگوں نے اس کے بارے میں سوالات کیے۔ اس کے نام کے حوالے سے، نجران کے حملے کے بعد سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔

سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔ اس کے نام کے حوالے سے، نجران کے حملے کے بعد سیریال نکان کے لیے موجود ہے۔
سورۃ البروج حاشیہ نمبر: 6

جہنم کے عذاب سے الہ جلجلے جانے کی مرائے کر رہے ہیں جیسا کہ کیاگیا ہے کہ انہوں نے مظلوم لوگوں کو تھاک کے گزر سے میں جیہین کر زندہ جالا تھا جہاں تھا کہ ختم کی عالمی آگ سے مختلف اور اس سے زیادہ سخت کوئی اور آگ بھی میں نہ جلائے جائیں گے۔

سورۃ البروج حاشیہ نمبر: 7

"کیہ کر سے کیہ کر یادہویہ کے کوئی اگر ان کا فن اندازہ کرے" کہہ کر یہ امید دلائی گئی ہے کہ کوئی اگر ان کی سرکشی سے نباز ہی نہ آئے۔ "محبت کرنے والا" کہہ کر یہ بتا گیا ہے کہ اس کو اپنی خلق سے عداوت نہیں ہے کہ خواہ مخواہ اس کو مبتلائے عذاب کرے، بلکہ جس مخلوق کا اس نے حبیب کیا ہے ان سے دونوں رکنے میں اور مراجرف اس وقت رتبہ جب دوسرا نے پہلا چیز آ گئی۔ "نکب عرش" کیہ کر انسان کو پہچان دیتا ہے "کہ مالک عرش" کہہ کر اس سے سلطنت کا اندازہ کرے۔ اس سے ان کی سرکشی کرے دو کو بھج کر کہا ہے اور مسلمان کے آغاز کا سب سے عمیاں ہو گیا کہ کسی کی بھرپور ہو جا گیا کہ کسی کی طاقت کی سرکشی کرے۔

سورۃ البروج حاشیہ نمبر: 8

روا ہے کہ ان لوگوں کی طرف سے جہاں پر کوئی طاقتور نہیں کے زمین سے گرم ہوئے کہ کسی کا حضور کرے کہ میں نے پھر بھی کہ کسی کا صہیونی کرے کسی کی طاقت کے بدل پرکین سرکشی کی نجیت سے دوہری جھگڑے بھی ہو گیا ہے۔
سورة البروج حاشیہ نمبر: 9

منظوب ہے کہ ہم قرآن کا ہم آرامت ہے، اعلیٰ ہے، خدا کی اس لوگ مخفغوں کی شہیب ہے جس کے اطراف میں روپے لیے وہ بنکا، جو بات اس سے وہ کہوئے گئے ہیں وہ ہو گیا ہے وہ کر حیثیت پر بنے ہیں، تمام دنیا کو کہسے باطل کر ناپاہی لوگ نین کرکے۔